سوال

(437) قتل خطا کا کفارہ

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں اپنی گاڑی چلا رہا تھا کہ راستے کاٹتے ہوئے 'اچانک ایک آدمی سامنے آگیا 'مگر میں اسے بچانے کیلیے کچھ نہ کرسکا 'کیونکہ گاڑی چل رہی تھی اور وہ اچانک سامنے آگیا تھا جس کی وجہ سے وہ موقع پر ہی فوت ہوگیا حالانکہ گاڑی کی رفتار بھی معمولی تھی 'تیز نہ تھی 'مگر مذکورہ شخص کی غلطی کی وجہ سے حادثہ ہوگیا اور پو

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

ند!

امر واقع اسی طرح ہے جس طرح آپ نے ذکر کیا ہے تو آپ پر قتل کا کفارہ واجب ہے اور وہ یہ ہے کہ ایک مسلمان غلام آزاد کریں اور اگر وہ یسر نہ ہو تو متواتر دو ماہ کے روزے رکھیں 'اس کے علاوہ اور کوئی چیز کیافت نہیں کریگی 'کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَمَا كَانَ لِمُؤْمِنٍ أَن يَقْتُلَ مُؤْمِنًا إِلَّا خَطَأً وَمَن قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَأً فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ إِلَّا أَن يَصَّدَّقُوا فَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَإِن كَانَ مِن قَوْمٍ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُم مِّيثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ إِلَىٰ أَهْلِهِ وَتَحْرِيرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ فَمَن لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ تَوْبَةً مِّنَ اللَّهِ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا 92... سورة النساء

''اور جو شخص غلطی سے کسی دوسرے مومن کو مار ڈالے تو اس کی سزا یہ ہے کہ ایک مسلمان غلام آزاد کردے اور مقتول کے وارثوں کو خون بہا دے 'ہاں اگر وہ معاف کردیں تو ان کو اختیار ہے اور جس کو مسلمان غلام یسر نہ ہو تو وہ متواتر دو مہینے کے روزے رکھے ۔ یہ کفارہ اللہ کی طرف سے قبولیت توبہ کے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج3ص396

محدث فتویٰ